کمال کے مسند نشین اور پوری ملتِ اسلامیہ کا مشترکہ سرمایہ تھے۔ جو بیک وقت مخالفینِ اسلام کے چوطرفہ حملوں کا جواب دیتے تھے اور فضائے ہند و پاک پر عظمتِ اسلام اور وقارِ دینِ محمدی کا پرچم لہراتے تھے۔" (حیاتِ ثنائی، ص ۴۹)

تقسیمِ ہند کے بعد گوجرانوالہ تشریف لائے۔ یہاں کچھ عرصہ قیام کے بعد سرگودھا منتقل ہو گئے۔ وہاں دوبارہ اخبار "اہلِ حدیث" جاری کرنے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ مارچ ۱۹۴۸ء (۱۳۶۷ھ) میں ۸۰ سال کی عمر میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ۔ آمین!

مولانا یزدانی شہیدؒ کا سوانحی خاکہ

بہت کم لوگ اس بات سے واقف ہوں گے کہ مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی شہیدؒ ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ تھے جس نے اشاعتِ دین کے سلسلہ میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ مولانا یزدانی شہیدؒ کے بھائی مولانا عزیز الرحمٰن اس خاندان کی علمی خدمات اور مولانا یزدانیؒ کا سوانحی خاکہ مرتب کر رہے ہیں۔ ——— ماہنامہ محدث آئندہ رمضان المبارک سے ان تاریخی حالات کی سلسلہ وار اشاعت شروع کر رہا ہے۔ ان شاء اللہ!

قارئین کرام نوٹ فرما لیں

——— اور ———

ایجنسی ہولڈر حضرات اپنے خصوصی آرڈر بروقت بک کرا دیں۔ شکریہ!

(مینجر)